السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے روزہ رکھا تھا اور مسجد میں سوگیا۔ جب بیدار ہوا تو معلوم ہوا کہ مجھے احتلام ہوا ہے کیا احتلام روزہ پر اثرانداز ہوتا ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں نے غسل نہیں کیا اور نہانے کے بغیر ہی نماز ادا کرلی۔

ایک دفعہ یوں ہوا کہ مجھے سر میں پتھر لگا۔ جس سے میرے سر سے خون بہہ نکلا۔ کیا خون کی وجہ سے میرا روزہ ٹوٹ گیا۔

اسی طرح کیا قے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے یا نہیں؟ امید ہے آپ مجھے مستفید فرمائیں گے۔ (م۔و۔ا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ یہ بندے کے بس کی بات نہیں۔ لیکن جب منی نکلے تو اس پر غسل جنابت لازم ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب احتلام والا پانی یعنی منی دیکھے تو اس پر غسل واجب ہے۔

اور یہ جو آپ نے بلا غسل نماز ادا کی۔ یہ آپ سے غلطی ہوئی ہے اور بہت بری بات ہے۔ اب آپ پر لازم ہے کہ اس نماز کو دہرائیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف توبہ بھی کریں۔

اور جو پتھر آپ کے سر پر لگا، جس سے خون بہہ نکلا، تو اس سے آپ کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔

اور جو قے آپ کے اندر سے نکلی۔ اس میں بھی آپ کا کچھ اختیار نہ تھا، لہٰذا آپ کا روزہ باطل نہیں ہوا۔ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن ذَرَعَهُ القَيئُ؛ فَلا قَضائَ عليه، ومَنِ استَقائَ؛ فعليه القضاء))

''جسے بے اختیار قے آئی، اس پر روزہ کی قضاء نہیں اور جس نے عمداً قے کی، اس پر قضاء ہے۔''

اس حدیث کو احمد اور اہل سنن نے اسناد صحیح کے ساتھ روایت کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ